ABC CERTIFIED

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہد سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 26 | 20 رجب 1447 ہفتہ 10 جنوری 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 326

پاک امریکا تعلقات مضبوط، اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع

صدر ڈونلڈ ٹرمپ متعدد مواقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیر اعظم شہباز شریف سے متعلق مثبت بیانات دے چکے ہیں، امریکی سفارتکار

ٹرمپ اور شہباز شریف کے درمیان مضبوط، خوشگوار اور باہمی احترام پر مبنی روابط دونوں ممالک کے تعلقات کی مستحکم بنیاد کی عکاسی کرتے ہیں

اسلام آباد (نیوز رپورٹ) پاک امریکا تعلقات اس وقت تاریخ کی مضبوط ترین سطح پر ہیں، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے، میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی سفارت خانے کے ڈپٹی چیف آف مشن کرسٹوفر ہیرل نے پاک ایشیا بزنس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقدہ ورچوئل ڈائیلاگ میں پاکستان اور امریکا کے تعلقات کو غیر معمولی طور پر مضبوط قرار دیا، انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی کے شعبوں میں تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان اور امریکا کے تعلقات اپنی تاریخ کی بہترین سطح پر ہیں۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور وزیر اعظم شہباز شریف کے درمیان مضبوط، خوشگوار اور باہمی احترام پر مبنی روابط دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط کر رہے ہیں۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27

ایران کو کمزور کرنے کی کوششیں ناکام ہوگی، خامنہ ای

خامنہ ای کا امریکی صدر ٹرمپ کو دھمکیوں کی فکر چھوڑ کر اپنے ملک پر توجہ دینے کا مشورہ

تہران (نائیلہ ڈیسک) ایران کے خلاف سازشوں میں حکومت تخالیف نکرنا احتجاج میں مزید شدت آگئی جس میں اب امریکی صدر کے بیان نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے، میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر کے بیان کے بعد ایران کے اعلیٰ حکام نے کہا کہ ایران کو کسی دھمکی کی فکر نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ کرنا جانتا ہے، ایران کے اعلیٰ حکام نے کہا کہ ایران کو کسی دھمکی کی فکر نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ کرنا جانتا ہے، ایران کے اعلیٰ حکام نے کہا کہ ایران کو کسی دھمکی کی فکر نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ کرنا جانتا ہے، میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران کے اعلیٰ حکام نے کہا کہ ایران کو کسی دھمکی کی فکر نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ کرنا جانتا ہے،

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک سماجات کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید ذاکر ہادی اطلاعات
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM

پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

دہشت گردی کا خاتمہ وقت کی ضرورت

پاک فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کے 80 فیصد واقعات خیبر پختونخوا میں ہوئے جس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں دہشت گردوں کو سازگار سیاسی ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔ پاکستان دہشت گردی کو مذاکرات نہیں بلکہ مکمل عسکری قوت سے شکست دے گا۔ افغانستان اور بھارت مل کر آجائیں، دونوں کا شوق پورا کردیں گے۔ بھارت کی سرپرستی میں افغانستان دہشت گردوں کی آماجگاہ بن چکا ہے اور دنیا کو مختلف دہشت گرد تنظیمیں وہاں سے آپریٹ کررہی ہیں۔ ریاست اپنے ایک ایک بچے کے تحفظ کے لیے عزم ہے۔ پاکستان کو درپیش سب سے سنگین اور پیچیدہ مسئلہ اس وقت دہشت گردی ہے، جو محض ایک سکیورٹی چیلنج نہیں بلکہ ریاستی، اقتصادی وحدت اور سماجی استحکام کا امتحان بن چکا ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں سے یہ مسئلہ مختلف صورتوں میں سامنے آتا رہا ہے، کبھی مذہبی انتہا پسندی کے نام پر کبھی علیحدگی پسندی کے لبادے میں اور کبھی بیرونی ایجنڈوں کی تکمیل کے لیے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کی جانب سے یہ انکشاف کہ دہشت گردی کے 80 فیصد واقعات خیبر پختونخوا میں رونما ہو رہے ہیں، نہایت تشویش ناک ہے۔ خیبر پختونخوا وہ صوبہ ہے جو دہشت گردی سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ یہاں ہم جانوں، خوف، خون، سلوں، فائرنگ کے باعث بے پناہ جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔ صوبہ دہشت گردی کا مرکز بنا ہوا ہے۔ دہشت گردوں کو کھلی نظر انداز کیا گیا، کبھی انھیں یہاں لا کر آباد کیا گیا۔ یہ طرز عمل نہ صرف قطعاً ناقابل قبول سلامتی کے لیے زہر قاتل ثابت ہوا۔ جب سیاستدان، مذہبی رہنما یا مقامی طاقتور حلقے ریاست دشمن عناصر کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرتے ہیں تو وہ دراصل ریاستی رٹ کو کمزور کرتے ہیں۔ دہشت گردی کبھی یکطرفہ نہیں ہوتی، اس کے لیے سہولت کاری، خاموش حمایت اور نظریاتی جواز درکار ہوتا ہے، اگر کسی خطے میں یہ تمام عوامل جمع ہو جائیں تو وہاں دہشت گردی کا فروغ ناگزیر ہو جاتا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس کا ایک اہم پہلو افغانستان کے کردار سے متعلق تھا۔ افغانستان میں القاعدہ، داعش، ٹی ٹی پی، بی ایل اے اور دیگر انتہا پسند تنظیمیں اور جرائم پیشہ گروہ موجود ہیں، یہ بات اب کسی سے پوشیدہ نہیں رہی۔ سوال یہ ہے کہ یہ گروہ وہاں کیسے پنپ رہے ہیں اور انھیں کس کی سرپرستی حاصل ہے۔ افغان عبوری حکومت دعویٰ کرتی ہے کہ اس کا ملک پر کنٹرول ہے لیکن اگر افغانستان میں مختلف دہشت گرد تنظیمیں آزادانہ طور پر سرگرم ہیں تو اس کی عبوری حیثیت پر سنجیدہ سوالات اٹھتے ہیں۔ افغانستان کے حوالے سے یہ بیانیہ بھی خاص طور پر قابل توجہ ہے کہ وہاں ایک ایسی فضا بنائی گئی ہے جس میں تشدد اور انتہا پسندی کو عزت اور دہشت گردی کو جواز کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

امریکا عالمی نظام کو برباد کررہا ہے

دنیا کو نئیوں کے اڈے بننے سے بچانا ہوگا

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

جرمنی کے صدر فریڈک والٹر انیمن مارٹے عالمی سیاست میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور طاقت کے بے لگام استعمال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امریکا کی حالیہ پالیسیوں کو عالمی نظام کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے ڈھٹلا ڈمپ کے طرز فکر اور فیصلوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کو ایک ایسے راستے پر دھکیلا جا رہا ہے جہاں طاقتور ممالک قانون اور اخلاقیات سے بالاتر ہو جائیں گے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کی جانب سے یہ انکشاف کہ دہشت گردی کے 80 فیصد واقعات خیبر پختونخوا میں رونما ہو رہے ہیں، نہایت تشویش ناک ہے۔ خیبر پختونخوا وہ صوبہ ہے جو دہشت گردی سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ یہاں ہم جانوں، خوف، خون سلوں، فائرنگ کے باعث بے پناہ جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔ صوبہ دہشت گردی کا مرکز بنا ہوا ہے۔ دہشت گردوں کو کھلی نظر انداز کیا گیا، کبھی انھیں یہاں لا کر آباد کیا گیا۔ یہ طرز عمل نہ صرف قطعاً ناقابل قبول سلامتی کے لیے زہر قاتل ثابت ہوا۔ جب سیاستدان، مذہبی رہنما یا مقامی طاقتور حلقے ریاست دشمن عناصر کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرتے ہیں تو وہ دراصل ریاستی رٹ کو کمزور کرتے ہیں۔ دہشت گردی کبھی یکطرفہ نہیں ہوتی، اس کے لیے سہولت کاری، خاموش حمایت اور نظریاتی جواز درکار ہوتا ہے، اگر کسی خطے میں یہ تمام عوامل جمع ہو جائیں تو وہاں دہشت گردی کا فروغ ناگزیر ہو جاتا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس کا ایک اہم پہلو افغانستان کے کردار سے متعلق تھا۔ افغانستان میں القاعدہ، داعش، ٹی ٹی پی، بی ایل اے اور دیگر انتہا پسند تنظیمیں اور جرائم پیشہ گروہ موجود ہیں، یہ بات اب کسی سے پوشیدہ نہیں رہی۔ سوال یہ ہے کہ یہ گروہ وہاں کیسے پنپ رہے ہیں اور انھیں کس کی سرپرستی حاصل ہے۔ افغان عبوری حکومت دعویٰ کرتی ہے کہ اس کا ملک پر کنٹرول ہے لیکن اگر افغانستان میں مختلف دہشت گرد تنظیمیں آزادانہ طور پر سرگرم ہیں تو اس کی عبوری حیثیت پر سنجیدہ سوالات اٹھتے ہیں۔ افغانستان کے حوالے سے یہ بیانیہ بھی خاص طور پر قابل توجہ ہے کہ وہاں ایک ایسی فضا بنائی گئی ہے جس میں تشدد اور انتہا پسندی کو عزت اور دہشت گردی کو جواز کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

موسمیاتی قیامت دروازے پر، کیا ہم اب بھی سوئے رہیں گے؟

تحریر: عادل عباسی
سینئر کیمرہ مین

موسمیاتی تبدیلیاں اب کسی دور دراز شعر کا کام نہیں رہیں بلکہ یہ ایک حقیقت بن چکی ہیں جو تیزی سے ہماری زندگیوں، معیشت اور مستقبل کو لگل رہی ہے۔ پچھلی دہائی میں پاکستان سمیت بین الاقوامی برادری نے موسمی تبدیلیوں کے اثرات کو محسوس کیا اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے کئی اقدامات کیے گئے، مگر زمینی حقائق یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم اب بھی خطرے کے زون میں کھڑے ہیں۔ ہیٹ ویو، شدید بارشوں اور خشک سالی کے واقعات میں اضافہ، شہری سیلاب اور گلیشیئرز کا پگھلنا ہمارے لیے روزمرہ کی حقیقت بن چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر ہم نے فوری اقدامات نہ کیے تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ پاکستان کا شمار دنیا کے ان ممالک میں ہوتا ہے جو موسمی تبدیلیوں کے سب سے زیادہ خطرے کا شکار ہیں، حالانکہ عالمی سطح پر کاربن اخراج میں اس کا حصہ نہایت کم ہے۔ یہ ناانصافی اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ ترقی یافتہ ممالک کی صنعتی ترقی کا بوجھ ہمارے کندھوں پر منتقل ہو رہا ہے۔ ہمارے شہر، دیہات اور زرعی علاقے براہ راست موسمی تبدیلیوں کی زد میں ہیں۔ کراچی میں ہیٹ ویو، لاہور میں فضائی آلودگی اور بلوچستان میں خشک سالی اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہم ایک ایسے بحران کی طرف بڑھ رہے ہیں جو نہ صرف ماحولیاتی بلکہ معاشی، سماجی اور سلامتی کا بحران بن سکت

اطلاعات 01

پیشہ ور، تجربہ کار، محنتی، صاحب حیثیت، ایماندار اور مطلب پرست حضرات اور ادارے سامان سپلائی کرنے کے لئے مدعو ہیں۔ ہمارا ادارہ ہر ماہ 10 کے لاکھ کی خصوصی مدد پر شامل کیا گیا جہاں بڑی مقدار میں سال اپریل، اپریل، مئی، جون، جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں ہر ماہ کے مطابق ضرورت کے مطابق سامان سپلائی کیا جائے گا۔ ہمارا ادارہ ہر ماہ کے مطابق سامان کی سپلائی کے لئے تیار ہے

ٹینکر مافیا نے شہر کو یرغمال بنا رکھا ہے

سندھ حکومت ٹینکر مافیا کیخلاف فوری کارروائی کرے

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی

اجلاس کے دوران کراچی میں پانی کی شدید قلت اور ٹینکر مافیا کی غیر قانونی اجارہ داری کا بھی نوٹس لیا گیا، اراکین کا صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کی سندھ حکومت سے ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی اور کے۔ فور منصوبے کے مطابق کراچی کے آبی نظام کو بہتر بنانے کی ہدایت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کے اجلاس سندھ اسمبلی کراچی میں منعقد ہوا جس میں کنٹلی (ڈپٹی کمشنر سوہراب پاکستان ڈیسپاچ) اور آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کی کارکردگی پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کی صدارت سینیٹر راجہ ظفر اعوان نے کی۔ اجلاس میں سینیٹر فاروق حمید ڈیک، سینیٹر عامر ولی الدین چشتی، سینیٹر عبدالقادر خان، سینیٹر شہزاد اعوان، سینیٹر عبدالرحمٰن اور سینیٹر سلیم مندوخیل والا کے علاوہ وفاقی اور صوبائی سے صاحبزادہ ثناء اللہ شریک ہوئے۔ کنٹلی نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں پانی کی شدید قلت ہے، بتایا کہ ٹینکر مافیا کی اجارہ داری ہے، ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی اور کے۔ فور منصوبے کے مطابق کراچی کے آبی نظام کو بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ چیئرمین کنٹلی نے کہا کہ کراچی اور پاکستان میں جاری تجربات معلومات کے بارے میں آگاہ کیا۔ بتایا کہ سندھ میں 82 تنصیب جاری ہیں جن کی تکمیل 31 اگست

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23

اظہر محمود کیانی کو نئے تعمیر ہونیوالے SDPO سرکل آفس جہلم کا دورہ

افسران کے دفاتر اور عوامی سہولت ڈیسک کا معائنہ کیا اور فراہمی کی سی سہولیات کو سراہا

ایس ڈی پی او صدر سرکل آفس جدید سہولیات سے آراستہ ہے، پبلک ڈیلنگ

جہلم (نامہ نگار) جہلم پولیس کے ایک ایماندار اور متحرک افسر اظہر محمود کیانی کا ایس ڈی پی او صدر سرکل آفس جہلم کا دورہ کیا گیا۔ اس دوران انہوں نے نئے تعمیر ہونے والے سرکل آفس کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او صدر سرکل آفس جہلم کا کہنا تھا کہ نئے تعمیر ہونے والے سرکل آفس کی عمارت جدید سہولیات سے آراستہ ہے، پبلک ڈیلنگ کے لئے الگ کاؤنٹر، ویٹنگ ایریا اور شکایات کے لئے مناسب جگہ موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح